59864- سودی قرض لینے والے کے لیے تعارفی پیپر تحریر کرنا

سوال

ایک سرکاری ملازم قسم مالیات میں کام کرتا ہے، اوراس کے کام میں ملازمین کی تنخواہ وغیرہ کے معاملات نپٹانا شامل ہے، اس میں ملازم کے طلب کرنے پر تنخواہ کا تفصیلی چارٹ تحریر کرنا بھی شامل ہے، لیکن بعض ملازمین اسے بنک سے قرض کے حصول کے لیے استعمال کرتے ہیں، توکیا جوملازم یہ دستاویز تحریر کرکے دیتا ہے اسے بھی گناہ ہوگا، یہ علم میں رہے کہ یہ اس کے کام کے طریقہ میں شامل ہے ؟

پسندیدہ جواب

ملازمین میں سے جو بھی تنخواہ کی
تفصیل کا چارٹ طلب کرے اسے تحریر کرکے دینے میں کوئی حرج نہیں، لیکن اگروہ
دستاویزاورچارٹ بنک کی طرف لکھا جارہا ہو تاکہ قرض حاصل کیا جاسکے تواس صورت
میں یہ چارٹ اور دستاویز تحریر کرنی جائز نہیں؛ کیونکہ اس میں اللہ تعالی کی
نافرمان اور معصیت پر معاونت ہوتی ہے، بلکہ یہ کبیرہ گناہ میں شامل ہوتا ہے.

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال
کیا گیا :

یونیورسٹی میں ایک شخص ٹائپ رائٹر کی
پوسٹ پر ملازم ہے جو یونیورسٹی کے ملازمین کو بنک سے سودی قرض حاصل کرنے کے لیے
تعارفی دستاویز لکھ کر دیتا ہے، کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

کمیٹی کے علماء کا جواب تھا :

"اگر فوٹو کاپی کرنے والے یا ٹائپ
کرکے دینے والے کو علم ہو کہ اس کی لکھی ہوئی دستاویز سے سودی معاملات میں معاونت
کی جائیگی تو ایسی دستاویز کی فوٹو کاپی کرنا، اور تعارفی ورقہ دینا جائز نہیں؛
کیونکہ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت شدہ احادیث کا عموم دلالت کرتا
ہے.

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے
سود کھانے، اور سود کھلانے اور سود لکھنے، اور سود پر گواہی دینے والے دونوں اشخاص

پر لعنت فرمائی، اور فرمایا : یہ سب برابر ہیں"

اسے امام مسلم رحمہ اللہ نے صحیح
مسلم میں روایت کیا ہے.

اور اللہ سبحانہ وتعالی کے درج ذیل
فرمان کے عموم کی وجہ سے :

.{اور تم نیکی و بھلائی اور خیر کے
کاموں میں ایک دوسرے کا تعاون کرتے رہا کرو، اور برائی اور گناہ و ظلم و زیادتی میں
ایک دوسرے کا تعاون نہ کرو، یقیناً اللہ تعالی بہت سخت سزا دینے والا ہے}.المآئدة (
2).

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (58/15).

واللہ اعلم.